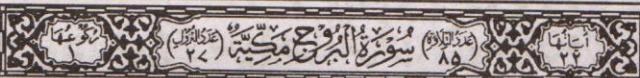


أَلِيمٌ لَا إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

أَلِيمٌ	لَا	الَّذِينَ	أَمْنَوْا	وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ
دکھنے والے	گھر (ہاں)	جو لوگ ایمان لائے اور بیک عمل کرتے رہے	اور	عمل کیے
کی خبر سادو۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور بیک عمل کرتے رہے				

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرٌ مَمْنُونٌ

لَهُمْ	أَجْرٌ	غَيْرٌ مَمْنُونٌ
ان کے لیے	اجر ہے	بے انتہا (جس کو جتایا نہ جائے)
ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔		



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا امیر یا ان نہیات رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ لَا وَالْيَوْمِ

وَالْيَوْمِ	وَ	السَّمَاءُ	ذَاتُ الْبُرُوجِ	وَ
اس دن کی	اور	آسمان کی	والا/ والے	بر جوں
آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس!				

الْمَوْعِدُ لَا وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٌ قُتْلَ

الْمَوْعِدُ	وَ	شَاهِدٍ	وَ	مَشْهُودٌ	قُتْلَ
جس کا وعدہ کیا گیا ہے	اور	حاضر ہونے والے کی	اور	جس میں حاضر ہوتے ہیں	مارے کے
وعده ہے اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی کھنوں					

اسماء مَمْنُونٌ: احسان جتایا ہوا کیا ہوا، کشا ٹھہرایا ہوا (من) سے اس مفعول، غیر مَمْنُونٌ: وہ جس کو جتایا نہ جائے بے انتہا۔ ذَاتٌ: والی،

وَالاَذْوَارُ كَامَةٌ۔ الْبُرُوجُ: قلعے، محلات، مضبوط عمارتیں، بُوچ واحد۔ الْمَوْعِدُ: وعدہ کیا ہوا، مقرر مراد قیامت، اس مفعول۔

شَاهِدٍ: گواہ حاضر ہونے والی، اسم فاعل۔ مَشْهُودٌ: جس پر گواہی دی جائے حاضر کیا گیا، قیمت کا دن، اسم مفعول۔

یہ سورہ کے مکمل کے اس دور میں بازی ہوئی جبکہ مسلمانوں پر ظلم و تم کی انتقام ہو یکی تھی۔ کفار مسلمانوں کو ہر قسم کے عذاب دے کر ایمان سے پھیرنے کی کوشش کر رہے تھے اس سورہ میں کافر کو اس ظلم و تم کے برے نجام سے خروار کیا گیا ہے جو وہ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اور اہل ایمان کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ اس کے مقابلے میں ثابت قدم رہیں گے تو اللہ اس کا جریفہ عطا فرمائے گا اور ان ظالموں سے بدلہ بھی لے گا۔ آیت انتا ۳۳ میں اللہ نے برجوں والے آسمان اور

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ إِنَّ الَّذِينَ

وَ اللَّهُ عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
اور اللہ	سے	ہر	چیز	واقف ہے	پیک

اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ جن لوگوں نے مومن مردوں

کے اس جم میں ان کو توبہ کی
 توفیق حاصل نہیں ہوگی۔

فَتَنَوْا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ شَرَّ لَمْ

فَتَنَوْا	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتِ	شَرَّ	لَمْ
تکلیفیں دیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ

اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور

يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

يَتُوبُوا	فَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	جَهَنَّمَ وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	
توہ کی انہوں نے	پس	ان کے لیے	عذاب ہے	دوزخ کا	اور	ان کے لیے	عذاب

توہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جملے کا عذاب بھی

الْحَرِيقُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

الْحَرِيقُ	إِنَّ	الَّذِينَ	أَمْنَوْا	وَ	عَمِلُوا	الصَّلِحَاتِ
جلانے والا	پیک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	یہی

ہوگا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور یہی کام کرتے رہے

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ

لَهُمْ	جَنَّتٌ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْأَنْهَرُ
ان کے لیے	باغات ہیں	بھی ہیں	سے	یچے	ان کے	نہریں

ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں ہے رہی ہیں۔

افعال: فَتَنَوْا: انہوں نے دین سے گراہ کیا / ایذا دی قِنْتَة سے ناضی حق غائب مذکور قاتم۔ یفْتَنُ۔ لَمْ يَتُوبُوا: انہوں نے توبہ نہ کی توہیہ سے مفارع مغلی بلم جمع غائب مذکور قاتم۔ یتُوبُ۔

اسماء: شَهِيدٌ: گواہ حاضر، گران (شَهَادَة و شَهُود و مُشَاهَدَة سے) صیغہ صفت۔ الْحَرِيقُ: جلانے والا جلا ہوا صفت مشہ (بمعنی فاعل و مفعول)۔

آیت ۱۲: ان ظالموں کے لیے تیرے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ وہی ہر جیزی ابتداء کرتا ہے وہی لوٹائے گا۔ اس جرم سے توبہ کرنے والوں کیلئے اس کی رحمت و مغفرت اور پیارش بڑی دعوت ہے کیونکہ وہ عرش عظیم کامالک ہے وہ جوچا ہے کر سکتا ہے پنے کام میں اختیار مطلق ہے۔ ہرگز وہ کام اس کی نظر وہ میں میں ہے۔

ذَلِكَ الْفَوْرُ الْكَبِيرُ ۖ إِنَّ بَطْشَ رَأِيكَ

ذَلِكَ	الْفَوْرُ	الْكَبِيرُ	إِنَّ	بَطْشَ	رَأِيكَ
پہنچے ہے	کامیابی	بڑی	گرفت/پکڑ	پورا گار	تیرے کی

پہنچی بڑی کامیابی ہے۔ پیچ کتابہ پے پورا گار کی پکڑ بڑی

لَشَدِيْدٌ ۖ إِنَّهُ هُوَ يُبَدِيْ وَ يُعِيدُ ۖ ۱۳

لَ	شَدِيْدٌ	إِنَّهُ	هُوَ	يُبَدِيْ	وَ	يُعِيدُ
البتہ	سخت ہے	پیچ وہ	وہی	پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے	اور	وہی دوبارہ کر لیکا

سخت ہے۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔

وَ هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۖ ذَوُ الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۖ ۱۴

وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيدُ
اور	وہی	مجبت کرنیوالا ہے	عرش کامالک	بڑی شان والا

اور وہ پہنچنے والا اور مجبت کرنے والا ہے۔ عرش کامالک بڑی شان والا۔

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۖ هَلْ أَنْتَ حَدِيثُ

فَعَالٌ	لِمَا	يُرِيدُ	هَلْ	أَنْتَ	كَ	حَدِيثُ
کروائے والا	جو	چاہتا ہے	کیا	پہنچی	تم کو	بات

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلام کو لکھروں کا عال

الْجَنُودِ ۖ لَا فِرْعَوْنَ وَ ثَمُودَ ۖ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ ۱۷

الْجَنُودِ	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُودَ	بَلِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
لکھروں کی	فرعون	اور	شمودی	لیکن	جنہوں نے	کفر کیا

معلوم ہوا ہے۔ (لئے) فرعون اور شمودا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر)

آیت ۱۷: کفار کو اپنی کی بعض جبار قوموں کے حالات سے باخبر کیا گیا ہے تم اپنے جنت کی طاقت کے زعم میں ہو تو تم سے بڑے جنتے فرuron اور شمود کے پاس تھے ان کے انجام سے سبق حاصل کرو۔

آیت ۱۹: قریش کی بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۲: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۳: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۴: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۵: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۶: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۷: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۸: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۲۹: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۰: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۱: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۲: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۳: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۴: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۵: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۶: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۷: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۸: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۳۹: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۰: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۱: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۲: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۳: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۴: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۵: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۶: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۷: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۸: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۴۹: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۰: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۱: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۲: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۳: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۴: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۵: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۶: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۷: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۸: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۵۹: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۶۰: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۶۱: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۶۲: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

کرو۔

آیت ۶۳: قریش کی

بدعتی پر فرسوں کو تم قرآن کی

تکذیب پڑائے ہوئے ہوئی

فِي تَكْذِيبٍ لَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۚ

فِي	تَكْذِيبٍ	وَاللَّهُ مِنْ	وَرَاءِهِمْ	مُحِيطٌ
میں (مصروف ہیں)	جھلانے/تکذیب	اور اللہ سے	ہر طرف	اکو گھیرے ہوئے ہے

تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔ اور خدا (بھی) ان کو گرد سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ لَا وَلَىٰ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٌ ۚ

بَلْ	هُوَ	قُرْآنٌ	مَجِيدٌ	فِي	لَوْحٍ	مَحْفُوظٌ
بلکہ	وہ	قرآن	بزرگی والا عظیم الشان	میں	لوح	محفوظ ہے

(یہ کتاب ہرzel و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو رہا اور یا ان نہایت حم والہ ہے۔

وَ السَّمَاءُ وَ الطَّارِقُ لَا وَمَا آدَرْتُكَ

وَ	السَّمَاءُ وَ	الطَّارِقُ	وَ	مَا	آدَرْتُكَ
تم ہے	آسمان کی	اور رات کو آنے والے کی	اور	کس نے	سمجا یا آپ کو

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی تم اور تم کو کیا معلوم کر رات کے

مَا الطَّارِقُ لَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ لَا إِنْ كُلُّ

مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ	إِنْ	كُلُّ
کیا ہے	رات کو آنے والا	وہ تارا ہے	چکنے والا	نہیں	کوئی

وقت آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے چکنے والا کہ کوئی تنفس نہیں

افعال: آدریک: تجھے واقف کیا/خبر دار کیا اس نے تجھے سکھایا/آدری، اذراء سے پاشی واحد غالب مذکورہ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکور)۔

اسماء: مُحِيطٌ: گھر نے والا خوب جانے والا، گران احاطہ سے اس فاعل۔ مَحْفُوظٌ: ہر تم کی دستی سے محفوظ، حفاظت کیا ہوا جھوٹ سے اسم مفعول۔ الطارق: رات کو آنے والا صبح کا ستارا مراد ہے، اس فاعل۔ النَّجْمُ: ستارہ، نجوم جمع۔ الثَّاقِبُ: روشن، چکنے والا، اس فاعل۔

ایک حقیقت ہے کہ خدا کی قدرت تم پر اس طرح محيط ہے کہ تم اس کی گرفت سے نہیں کل سکتے۔ یہ قرآن جس کو تم جھلا رہے ہو اس کی ہربات اٹھے۔ یہ کوئی کہانت اور شاعری تھم کی کوئی چیز نہیں یہ ایک اعلیٰ اور اشرف کلام ہے جو اللہ نے اتنا ہے اور اس کا سرچشمہ لوٹا محفوظ ہے۔

سُورَةُ الطَّارِق

یہ کی سورۃ ہے اس کا مضمون اہم ای سوتون سے ملتا جاتا ہے یہ اس دور میں نازل ہوئی جبکہ کفار کہ خضور ﷺ اور قرآن کو زک دینے کے لیے ہر طرح کی چالیں پڑ رہے تھے۔ اس کا مرکزی موضوع یہ ہے کہ ہر انسان کو مرنے کے بعد اللہ کے حضور حاضر ہوتا ہے اور یہ قرآن اپنے مضامین کے اعتبار سے قول قیصل ہے جسے کفار کی کوئی چال یا تدبیر نہ صان نہیں پہنچا سکتی۔

﴿آیت ۱۴۳﴾ آیت ۱۴۳: آسمان اور اس کے ستاروں کی تم کما کر بطور شہادت پیش کیا گیا ہے کہ